# اسلام کے بنیادی عقائد

علامہ ابو الحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی مجلس رضا
MARKAZI MAJLIS-E-REZA

# اسلام کے بنیادی عقائد

مؤلف

مفسر قرآن حضرتِ علامہ مولانا حکیم

ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی مجلس رضا، لاہور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

(سلسلہ اشاعت نمبر 13)

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | -------- | اسلام کے بنیادی عقائد |
| مؤلف | -------- | مفسر قرآن حضرت علامہ ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ |
| کمپوزنگ | -------- | ورڈز میکر' لاہور |
| صفحات | -------- | 56 |
| تاریخ اشاعت | -------- | رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ / جون' جولائی ۲۰۱۵ء |
| شرف اشاعت | -------- | مرکزی مجلس رضا، لاہور |
| قیمت | -------- | -/40روپے |

ملنے کا پتہ

# مرکزی مجلس رضا، لاہور

8/c دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ' لاہور



## حمد

ساغر چشم ناز نے رنگ دوئی مٹا دیا
دل میں وجود یار کا نقش قدم جما دیا
شمع جمال یار کا دل میں جو پرتو اپڑا
حسن ازل نے آن کر وہم خودی مٹا دیا
صدقے ہوں کیوں نہ جان وتن عشق ہے دل میں شعلہ زن
نفس لعین کی شمع کو خوب ہی جھلما دیا
آئینۂ لا الہ کا جب کہ نظر میں آ گیا
پھر تو اسی میں یار نے جلوہ ھُو دکھا دیا
سوتے تھے بے خبر پڑے عالمِ کون سے پرے
چل کے ہوائے کون نے کیسا ہمیں جگا دیا
خلق میں خلق جب نہ تھی خالقِ خلق ذات تھی
کہہ کے زباں سے لفظِ کُن بندہ ہمیں بنا دیا
کہنے کو تھے وہ پارسا پایا جو رہ میں نقش پا
حافظ بادہ نوش نے سر کو وہیں جھکا دیا

حضرت علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ بہترین شاعر بھی تھے
آپ کے دیوان سے حمد اور نعت پیش ناظرین ہے

دینی ہے۔یعنی جب پوچھا جائے فلاں نے یہ یہ لکھا۔اس کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے تو اس وقت مذہبی فرض ہے کہ اُس کے لئے جو حکم ہے وہ کہا جائے اور اگر اس وقت بھی وہ یہی کہہ کر ٹالے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ بھی وہی ہے اور مرتد کے ارتداد پر اور کافر کے کفر پر پردہ ڈال رہا ہے۔

## فہرست معہ تفصیل فرق ضالہ

سوال:-حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میری امت تہتر فرقہ ہو جائے گی۔ان میں سے ایک فرقہ نجات یافتہ ہوگی۔باقی سب جہنمی کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب:-ہاں حضور سید یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ **ستفترق امتی ثلثاو سبعین فرقة کلهم فی النار الاواحدة** ۔ جس کا وہی ترجمہ ہے جو آپ نے کیا۔

سوال:-اب بڑی مشکل یہ ہے کہ تہتر فرقوں میں سے فرقہ ناجی کیسے جانا جائے ہر ایک فرقہ یہی کہتا ہے کہ ہم جنتی ہیں۔کیا اس کی کوئی پہچان بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے؟

جواب:-ہاں یہ سوال صحابہ کرام علیہم الرضوان کر چکے ہیں اور اس کا جواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مل چکا ہے۔چنانچہ حدیث شریف میں ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: **من هم یارسول الله** ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہ ناجی فرقہ کون ہے؟ تو ارشاد ہوا۔**ما انا علیه واصحابی** جس پر ہم اور ہمارے صحابہ کرام علیہم الرضوان ہیں۔یعنی جو ہمارے احکام کا پیرو ہے وہی ناجی ہے پھر اسے اور واضح کیا۔کہ **وهی السواد الاعظم**۔وہ بڑی جماعت ہوگی۔پھر حکم بھی فرمایا **علیکم بالسواد الاعظم فمن شذ فی النار** ۔بڑی جماعت کو لازم پکڑو جو اس سے علیحدہ ہوا جہنم میں علیحدہ ہوا۔



سوال:-اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں بڑی جماعت کا کیا نام ہے؟

جواب:-اظہر من الشمس ہے کہ وہ گروہ وہ بڑی جماعت اہلسنّت وجماعت ہی ہے۔اور **ید الله علی الجماعة** بھی حدیث شریف میں ہے کہ رحمتِ الٰہی جماعت پر ہے علاوہ اس کے بہت سی حدیثیں ہیں جو جماعت کی اتباع کا حکم کرتی ہیں اور قرآن کی آیہ مقدسہ تو صاف بتا رہی ہے کہ گروہ قلیل متبع شیطان ہے اور گروہ کثیر پر فضل ورحمت الٰہی۔چنانچہ ارشاد ہے۔**وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا** ۔یعنی اے امت مرحومہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر تم پر اللہ کا فضل ورحمت نہ ہوتا تو تم سب کے سب پیرو شیطان ہو جاتے مگر تھوڑے۔یعنی چونکہ اللہ کا فضل ورحمت ہے اس وجہ میں تمہاری اکثریت ناجی ہے اور اقلیت گمراہ۔اور ایسی قلیل جماعت کی ٹکڑیوں سے بچنے کے لئے حضور سید یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **اِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ** ۔اپنے کو اُن سے دور رکھو اور انہیں اپنے سے دور کرو کہیں تمہیں وہ گمراہ نہ کر دیں۔کہیں تمہیں وہ فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

سوال:-اب یہ اور بتا دیجئے کہ تہتر فرقوں میں سے اب تک کتنے فرقے پیدا ہو چکے ہیں؟

جواب:-اس کا قطعی فیصلہ تو مشکل ہے۔نامعلوم کتنے پیدا ہو چکے ہیں اور کتنے پیدا ہوں گے۔منجملہ اُن کے بہت سے فرقے تو وہ ہیں جو پاک وہند میں ہیں اور بہت سے پاک وہند میں نہیں ہیں دیگر ولایتوں میں ان کا وجود ہے۔

سوال:-ہمیں تو اُن سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے جو پاک وہند میں ہیں جن کے فتنہ سے ہمیں بچنا اور اپنی اولاد کو بچانا ہے۔وہی کم از کم بتا دیجئے؟

جواب:-ایک فرقہ تو قریب قریب ہندوستان میں پیدا ہو کر ہندوستان سے مٹتا جا رہا ہے جسے چکڑالوی (اہل قرآن) کہا جاتا ہے۔دوسرا فرقہ جو آجکل تبلیغی صورت

میں بڑھ رہا ہے وہ قادیانی ہے۔ ایک غیر مقلدین کی جماعت ہے اسے پنجابی میں ''وہابی'' کہتے ہیں۔ اور ایک جماعت شیعہ کی ہے۔ ایک جماعت صوفیوں میں عرفانیہ ہے جو لاہور میں ہی پیدا ہوئی اور اب قریب قریب مٹ رہی ہے۔

# بیان اہل قرآن

سوال:- ان کے عقائد اور اصول وخیالات مختصراً بتادیں؟

جواب:- اہل قرآن پرویزی کا اصول تو یہ ہے کہ سوائے قرآن کریم کے ہمیں کسی حدیث وفقہ وتاریخ کی اتباع کی ضرورت نہیں جس کا حال چودہ سو برس پہلے مخبر صادق سرور دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمادیا۔ اور اس کا اصل مذہب اور اس کے موجد کا حلیہ بھی فرمادیا۔ حضرت ابی رافع رضی اللہ عنہ راوی ہیں: قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدُكُم مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَاتِيْهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِیْ مِمَّا اُمِرْتُ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِیْ مَا وَجَدْنَا فِیْ كِتَابِ اللهِ اِتَّبَعْنَاهُ۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور تنبیہ فرمایا کہ میں تم میں سے کسی کو ایسا دیکھنا نہیں چاہتا کہ اپنے تخت پر تکیہ لگائے پڑا ہوا اور جب میرا کوئی حکم اس کے پاس آئے جس میں میں نے کچھ کرنے کو کہا ہو یا کسی بات سے منع فرمایا ہو تو کہہ دے میں اس حکم کو نہیں مانتا جو کچھ قرآن پاک میں ہم نے پایا۔ اس کی پیروی کرلی۔ اہالیان لاہور سے سنا گیا ہے کہ مذہب اہل قرآن کا موجد لنگڑا تھا۔ یا اس کی ٹانگ میں زخم تھا وہ تکیہ لگائے پڑا رہتا تھا۔ پھر کمزوری اس مذہب میں اتنی ہے۔ کہ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ کے صحیح معنی کرکے قانون شرعی پیش نہیں کرسکتے سوا اس کے کہ تو مطلقاً کہیں گے کہ زکوۃ دو اب اگر ان سے پوچھا جائے کہ زکوۃ کی مقدار قرآن سے ثابت کرو تو قیامت تک نہیں بتا سکتے۔ یہ مذہب گمراہ اور گمراہ کرنے والا ہے۔ اس سے بچنا' اپنی اولادوں کو بچانا ضروری ہے۔